## سوال

دس وصیتیں

## جواب

الحمد للہ

ایسا سوال کرنے پر ہم آپ کے شکر گزار ہیں جس سے قرآن مجید کے ساتھ اہتمام ظاہر ہوتا ہے ، ہم آپ کے اس سوال کا جواب مکمل خوشی سے پیش کرتے ہیں :

قرآن مجید میں ایسی آیات ہیں جوکہ اللہ تعالی کی طرف سے بشریت کو دس عظیم وصیتوں پر مشتمل ہیں جنہیں علماء کرام نے وصایا عشر کا نام دیا ہے ، اور یہ آیات قرآن مجید میں دو جگہ پر ہیں :

اول :

سورۃ الانعام میں اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{ آپ کہئے کہ آؤ میں تم کو وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جن کو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے ، وہ یہ کہ اللہ تعالی کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھراؤ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو اور اپنی اولاد کو افلاس کے سبب قتل نہ کرو ، ہم تمہیں اور ان کو بھی رزق دیتے ہیں ، اور بے حیائی کے جتنے طریقے ہیں ان کے قریب بھی مت جاؤ خواہ اعلانیہ ہوں خواہ پوشیدہ اور جس کا خون کرنا اللہ تعالی نے حرام کردیا ہے اس کو قتل مت کرو ، ہاں امگر حق کے ساتھ ان کا تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم سمجھو ۔

اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جوکہ مستحسن ہو یہاں تک کہ وہ اپنے سن رشد کو پہنچ جائے ، اور انصاف کے ساتھ ناپ تول پوری پوری کرو ، ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے ، اور جب تم بات کرو تو انصاف کر ، گو وہ شخص قرابت دار ہی ہو اور اللہ تعالی سے جو عہد کیا تھا اس کو پورا کرو ، اللہ تعالی نے تمہیں ان کا تاکید حکم دیا ہے ، تاکہ تم یاد رکھو ۔

اور یہ کہ یہ دین میرا راستہ ہے جو مستقیم ہے ، سو اس راہ چلو ، اور دوسری راہوں پر مت چلو کہا وہ راہیں تم کو اللہ تعالی کی راہ سے جدا کردیں اللہ تعالی نے اس کا تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیزگاری اختیار کرو } الانعام (151-153) ۔

دوم :

سورۃ الاسراء میں اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد جوکہ سورۃ الانعام والی آیات کی شرح لگتی ہے میں کچھ اس طرح ذکر کیا گیا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے :

{ اور آپ کا رب صاف صاف حکم دے چکا ہے کہ تم اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ ساتھ احسان کرنا ، اگر تیری موجودگی میں ان میں سے ایک یا وہ دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کے آگے اف تک نہ کہنا ، اور نہ ہی انہیں ڈانٹ ڈپٹ کرنا بلکہ ان کے ساتھ ادب واحترام سے بات چیت کرنا ۔

اور عاجزی اور محبت کے ساتھ ان کے سامنے تواضع کا بازو پست کیے رکھنا اور دعا کرتے رہنا کہ اے میرے رب ان پر ویسا ہی رحم کر جیسا کہ انہوں نے میرے بچپن میں پرورش کی ہے ۔

جوکچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے تمہارا رب بخوبی جانتا ہے اگر تم نیک بن جاؤ تو یقینا اللہ تعالی رجوع کرنے والوں کو بخشنے والا ہے ۔

اور رشتے داروں اور مسکینوں اور مسافروں کا حق ادا کرتے رہو اور اسراف اور بیجا خرچ سے بچو ۔

بیجا خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں ، اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے ۔

اور اگر تجھے اپنے رب کی رحمت کی جستجو میں ان سے منہ پھیر لینا پڑے جس رحمت کی تو امید رکھتا ہے تو بھی تجھے چاہیے کہ عمدگی اور نرمی سے انہیں سمجھا دے ۔

اور اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ اور نہ اسے بالکل ہی کھول دے کہ پھر ملامت کیا ہوا درماندہ بیٹھ جائے ۔

یقینا آپ کا رب جس کے لیے چاہے روزي کشادہ کردیتا ہے اور جس کے لیے چاہے تنگ کردیتا ہے ، یقینا وہ اپنے بندوں سے باخبر اور خوب دیکھنے والا ہے ۔

اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کردو انہیں اور تمہیں بھی ہم ہی روزی دیتے ہیں ، یقینا ان کا قتل کرنا کبیرہ گناہ ہے ۔

خبردار ! زنا کے قریب بھی نہ پھٹکنا کیونکہ وہ بڑي بے حیائی اور بہت ہی بری راہ ہے ۔

اور کسی جان کو جس کا مارنا اللہ تعالی نے حرام کردیا ہے اسے ہرگز ناحق قتل نہ کرنا ، اور جو شخص مظلوم ہونے کی صورت میں مار ڈالا جائے ہم نے اس کے وارث کو طاقت دے رکھی ہے پس اسے چاہیے کہ مار ڈالنے میں زیادتی نہ کرے یقینا وہ مدد کیا گیا ہے ۔

اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ سوائے اس طریقے کہ جو بہتر ہو ، یہاں تک کہ وہ اپنی بلوغت کو پہنچ جائے اور وعدے پورے کرو کیونکہ قول قرار کی بازپرس ہونے والی ہے ۔

اور جب ناپنے لگو تو بھر پور پیمانے سے ناپو اور سیدھی ترازو سے تولا کرو یہی بہتر ہے ، اور انجام کے لحاظ سے بھی اچھا ہے ۔

جس بات کی آپ کو خبر ہی نہیں اس کے پیچھے مت پڑو کیونکہ کان اور آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک سے پوچھ گچھ کی جانے والی ہے ۔

اور زمین میں اکڑ کر نہ چل کہ نہ تو تو زمین کو پھاڑ سکتا ہے اور نہ ہی لمبائی میں پہاڑوں تک ہی پہنچ سکتا ہے ۔

ان سب کاموں کی برائی آپ کے رب کے نزدیک ( سخت ) ناپسند ہیں ۔

یہ بھی منجملہ اس وحی میں سے ہے جو تیری طرف آپ کے رب نے حکمت سے اتاری ہے تو اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنانا کہ ملامت خوردہ اور راندہ درگاہ ہو کر دوزخ میں ڈال دیے جاؤ } الاسراء (23-39) ۔

شائد کہ سائل ان آیات پر غور فکر کرے تو اس کا قرآن مجید کے متعلق موقف پہلے سے بھی بہتر اور اچھا ہوجائے اور پھر یہ اس کے لیے بھلائی اور خیر کا دروازہ ثابت ہو تاکہ اس کی زندگی میں انقلاب پیدا ہو اور وہ اسلام قبول کرے ، ہم آپ کے لیے ہمیشہ ہی توفیق کے طلبگار ہیں ۔

والسلام علی من اتبع الھدی ، اور سلامتی اس پر ہے جو ھدایت ( اسلام ) پر چلتا ہے ۔

واللہ تعالی اعلم ۔ .